چار سال کا بچّہ جس نے اپنے باپ کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کر دیا

جس طرح سائنس اور ٹکنالوجی کی اکثر ایجاد و اختراع انسانوں کو حیرت زدہ کر دیتی ہیں اسی طرح کبھی کبھی روحانی قوتوں کے کرشمے بھی عقلِ انسانی کو حیران کر دیتے ہیں۔ اور انسان کو اس ترقی یافتہ مادی دور میں بھی روحانیت کی طاقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ روحانی طاقت کا ایک ایسا ہی کرشمہ حال ہی میں افریقہ کے ایک ملک زمبیا میں رونما ہوا ہے۔ اس ملک سے انگریزی میں شائع ہونے والے اخبار ٹائمز آف زمبیا نے اپنی ۱۱ر ستمبر ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں روحانی طاقت کے اس حیرت انگیز واقعہ کی تفصیلات شائع کی ہیں۔

اس اخبار کی اطلاع کے مطابق زمبیا کے ایک پچاس سالہ کٹر عیسائی ڈیوڈ کبی لمبیلو نے اپنے ۴ سالہ بچے کی روحانی تبلیغ و ترغیب پر اسلام قبول کیا۔ اس اخبار کے مطابق ڈیوڈ لمبیلو کا بیان ہے کہ اس کا لڑکا سماتانہ کبی لمبیلو جو اس علاقے میں "عمر" کے نام سے مشہور ہے اور جس کی عمر اس وقت چار سال ہے، جب وہ ۱۸ ماہ کا تھا۔ اس وقت جب ہم لوگ گرجا گھر (چرچ) جاتے وہ چیختا چلاتا اور روتا تھا۔ یہ بچہ جب چلنے اور بولنے کے قابل ہوا تو اس نے ہمیں بتایا کہ اس کا ایک علیحدہ چرچ ہے۔ جس کے لئے اس بچہ نے "ازامو" کا لفظ استعمال کیا۔ چونکہ یہ لفظ ہمارے لئے اجنبی تھا اس لئے ہم نے بعض عالموں سے رجوع کیا اور انہوں نے بتایا کہ یہ لفظ مسجد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ پھر جب ہم اس بچے کو لیکر کابوشی میں مسجد کے قریب سے گزر رہے تھے۔ اس وقت بچے نے مسجد کیطرف اشارہ کرتے ہوئے مسرت سے چیخ کر کہا کہ یہ ہے میرا چرچ۔ اس کے بعد یہ بچّہ روزانہ صبح ۵ بجے مجھے جگاتا اور ساتھ لے کر ۲ کیلومیٹر کا راستہ طے کر کے کابوشی مسجد پہنچتا اور وہاں نماز پڑھتا تھا۔ یہ بچّہ پانچوں وقت کی نماز ادا کرتا اور روحانی طاقت کے اس کرشمے سے متاثر ہو کر میں بھی مشرف بہ اسلام ہو گیا۔

ڈیوڈ لمبیلو کا کہنا ہے کہ جب انہوں نے یہ واقعات زمبیا ایسوسی ایشن آف اسلام کے سیکرٹری شیخ عبدالحمید بوالھدیٰ کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ خدا ایسی روحانی طاقتوں کے ذریعہ اپنے بندوں کو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے۔

بہرصورت یہ روحانی طاقت کے سوا اور کوئی بات نہیں ہو سکتی کہ ۱۸ ماہ کا بچّہ رو کر اور شور مچا کر دینی رجحان کا اظہار کر سکے اور چار سال کی عمر میں اس نے اپنے ماں باپ کے دین سے ہٹ کر اپنا معبد پہچانا اور اپنا دین تلاش کر لیا۔